نوحہ

مسلمؑ کے دونوں بیٹے جہاں سے گزر گئے
دو شاہزادے عالمِ غربت میں مر گئے

بانہیں گلے میں بھائی نے بھائی کے ڈال دیں
یوں اپنی جانیں شاہؑ پہ قربان کر گئے

پردیس میں یتیموں کی غربت کا تھا یہ حال
دنیا سے دونوں تشنہ دہن خوں میں تر گئے

ظالم بھی پھوٹ پھوٹ کے روتے تھے دیکھ کر
دربار میں جو چاند سے بچوں کے سر گئے

جونہی سنا کہ کوفے میں بچے ہوئے شہید
خنجر سے دل میں غمزدہ ماں کے اُتر گئے

سر پیٹ کے یہ کہتی تھی اِک بے قرار ماں
ڈھونڈوں کہاں اُنہیں میرے بچے کدھر گئے

نکلے تھے دیں بچانے بچایا خدا کا دیں
مسلمؑ کے لعل لوٹ کے واپس نہ گھر گئے

گوھرؔ وہ اپنے نور کی خیرات بخش کر
اسلام کا وجود اُجالوں سے بھر گئے

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوھرؔ جارچوی